34510 ـ كسي دوكان سے ريڈي ميڈ كپڑے ليكر اسي ڈيزائن كےتيار كركے بيچنا

سوال

كسي مسلمان يا كافر كي دوكان سےريڈي ميڈ كپڑے كا نمونه لے كر اس جيسا تيار كركےصرف ڈيزائن ميں كچھ تبديلي كےبعد اسے كم قيمت پر بيچنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اگر تواس ميں خريدار كو دھوكه ہو يعني اسطرح كه خريدار اس نئے مال كو بھي وہي پرانا مال ہي تصور كرے يا پھر اسےٹريڈ مارك اور تجارتي نام حاصل كرركھا ہو تواس صورت ميں دھوكه اورفراڈ اور دوسرے كے حق پر زيادتي كي بنا پر يه كام حرام ہوگا.

اسلامي فقه اكيڈمي نےقرار پاس كي ہےجس ميں اس معنوي حق پر زياتي كوممنوع قرار ديا ہے قرار مندرجه ذيل ہے:

تجارتي نام، تجارتي پته، ٹريڈ مارك، تاليف اورايجاد يا ابتكار يه سب ايسےحقوق ہيں جوانہيں اختيار كرنےوالوں
كےليےخاص ہےاور دور حاضر ميں اسے مالي قيمت حاصل ہے اور لوگوں ميں اس كي ماليت بنانا معروف ہے، اور انہيں شرعا بھي حقوق شمار كيا جائےگا، لهذا اس پر زيادتي كرنا جائز نہيں. اھ

ديكھيں: فقه اكيڈمي كا مجلة عدد نمبر (5) جزء (3) صفحه نمبر (2267) .

چاہے يه مسلمان شخص كےحقوق ہوں يا كافر اور غيرمحارب يه سب برابر ہيں.

اور رہا كافر حربي يعني لڑائي كرنے والا كافر تو باوجود اس كے كه اس كا مال معصوم نہيں، ليكن ٹريڈ مارك كي نقل اور اس ٹريڈ مارك كي مہر والے مال كي نقل كي ترويج خريدار كےليے دھوكه ہے، اس طرح كه يه خريدار كے ليے يه ٹريڈ مارك يعني يه ماركه مال ميں شرعي طور پر مقصود ہے.

ليكن اگر مال ڈيزائن اور شكل ميں اس سے ملتا جلتا ہو ليكن تجارتي نام مختلف ہو تو اس ميں كوئي حرج نہيں ليكن شرط يه ہے كه يه حرام لباس ميں شامل نه ہوتا ہو" مثلا وه لباس جو خاص طور پر كفار كےساتھ مخصوص ہے، يا وه لباس جو ستر كو نہيں ڈھانپتے، يا تنگ لباس كه عورت كےجسم كےاعضاء واضح ہوتےہوں" .

والله اعلم .